Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
The Daily ALFAZL RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۶۳/۲۸ | ۶ ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ ۔ ۳۰ شہادت ۱۳۵۳ ہش ۔ ۳۰ اپریل ۱۹۷۴ء | نمبر ۹۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ شہادت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

چکروں کی تکلیف اور پیٹ کی خرابی کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

ربوہ ۲۹ شہادت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ، الحمدللہ ۔ احباب حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و عافیت اور درازئ عمر کے لئے توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ ۲۹ شہادت ۔ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کی طبیعت گزشتہ دو روز سے بفضلِ تعالیٰ نسبتاً بہتر ہے ۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم نواب زادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے آمین ۔

خاکسار کے والد محترم میاں نور محمد صاحب امرتسری بعمر ۸۷ سال ہفتہ عشرہ سے بیمار ہیں ملیریا بخار تو اتر چکا ہے لیکن اب ہر قسم کے علاج کے باوجود متواتر آٹھ روز سے دن رات ہچکی آرہی ہے ۔ بلغم اور کھانسی کی بھی تکلیف ہے ۔ ہچکی نے بہت کمزور کر دیا ہے ۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے محترم والد صاحب کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز سے نوازے اور ہر طرح اپنی حفظ و امان میں رکھے ۔ آمین

محمد صدیق امرتسری
مربی سلسلہ احمدیہ ۔ ربوہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اس سلسلہ کو بدنام کرتا ہے

دوزخ کے کئی دروازے ہیں ، ایسا نہ ہو کہ تم ایک دروازہ تو بند کرو اور دوسرا کھلا رکھو

" وہ انسان جو آپ محنت کرتا ہے اُسے سالک کہتے ہیں اور جسے خود خدا دیوے وہ مجذوب ہوتا ہے اور جو سویا رہے تو اسے کوئی کیا کرے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِہِمْ بات سُن کر صرف کان تک رکھنے سے فائدہ نہیں ہوتا جب تک دل کو خبر نہ ہو ۔ انسان ایک دو کاموں سے سمجھ لیتا ہے کہ میں نے خدا کو راضی کر لیا حالانکہ یہ بات نہیں ہوتی ۔ اطاعت ایک بڑا مشکل امر ہے ۔ صحابہ کرامؓ کی اطاعت ، اطاعت تھی کہ جب ایک دفعہ مال کی ضرورت پڑی تو حضرت عمرؓ اپنے مال کا نصف لے آئے اور ابوبکرؓ اپنے گھر کا مال و متاع فروخت کر کے جس قدر رقم ہو سکی وہ لے آئے ۔ پیغمبرِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرؓ سے سوال کیا کہ تم گھر میں کیا چھوڑ آئے ؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ نصف ۔ پھر ابوبکرؓ سے دریافت کیا اُنہوں نے جواب دیا کہ اللہ اور اُس کا رسول گھر چھوڑ آیا ہوں ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس قدر تمہارے مالوں میں فرق ہے ۔ اسی قدر تمہارے اعمال میں فرق ہے ۔

کیا اطاعت ایک سہل امر ہے ۔ جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اِس سلسلہ کو بدنام کرتا ہے ۔ حکم ایک نہیں ہوتا بلکہ حکم تو بہت ہیں ۔ جس طرح بہشت کے کئی دروازے ہیں کہ کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے اور کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے اسی طرح دوزخ کے کئی دروازے ہیں ، ایسا نہ ہو کہ تم ایک دروازہ تو دوزخ کا بند کرو اور دوسرا کھلا رکھو "

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۷۳ ، ۷۴)

لازمی چندوں کے بقایا جات ادا فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چندوں کے بقایا جات کی ادائیگی کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا :۔

" یاد رکھنا چاہیئے بجٹ پورا کرنا مجھ پر احسان نہیں ، نہ سلسلہ پر احسان ہے ، نہ خدا پر احسان ہے ۔ جو خدا کے دین کی خدمت کے لئے کچھ دیتا ہے وہ خدا تعالیٰ سے سودا کرتا ہے اور اس سودے کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے خدا کے نزدیک جوابدہ ہے اور جس قدر کمی رہتی ہے وہ اس کے نام بقایا ہے اگر وہ اِس دُنیا میں ادا نہیں کرتا تو جب خدا تعالیٰ کے سامنے پیش ہو گا خدا تعالیٰ فرمائے گا جاؤ ۔ ۔ ۔ بقایا ادا کر کے آؤ "

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء)

(ناظر بیت المال آمد ۔ ربوہ)

پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبدالحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت : دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۳۰ شہادت ۱۳۵۳ھ

انفاق فی سبیل اللہ اور اس کا اجر بے حساب

ہم واضح کر چکے ہیں کہ انفاق فی سبیل اللہ کے ضمن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جو عدیم النظیر نمونہ قائم کیا اس میں دو باتوں کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ اوّل یہ کہ انہوں نے دینی ضروریات اور دینی اغراض کو اپنی ذاتی ضرورتوں پر مقدم کر رکھا تھا۔ دینی ضرورتوں کو اپنی بساط کے مطابق پورا کرنے کے بعد جو کچھ بچ رہتا تھا وہ اپنی ذاتی ضروریات کو اس حد تک محدود رکھتے تھے۔ دوم یہ کہ وہ انفاق فی سبیل اللہ میں اپنی ہستی اور بساط کے مطابق ایک دوسرے پر سبقت لے جانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے تھے۔ ہر ایک کی یہی کوشش اور خواہش ہوتی تھی کہ وہ دینی ضرورتوں (کے لئے) مالی پیش کرنے میں دوسروں سے بازی لے جائے۔

اللہ تعالیٰ کو ان کا یہ اخلاص بھرا عدیم النظیر ایثار اس قدر پسند آیا کہ اُس نے خوش ہو کر انہیں بار بار مختلف انداز میں یہ بشارت دی کہ وہ جو کچھ بھی اپنی ہستی اور بساط کے مطابق اُس کی اور اُس کے دین کی راہ میں اس جذبہ کے ماتحت خرچ کریں گے خدا تعالیٰ اسے کئی گنا کر کے انہیں واپس لوٹا دے گا اور انہیں اتنا کچھ دیگا کہ انہیں گمان بھی نہیں ہو گا کہ خزائن السمٰوٰت والارض کے مالک کی طرف سے اس قدر مال عطا کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ باور کرانے کے لئے کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے وہ غریب نہیں ہوں گے بلکہ وہ ان کے مال میں برکت ڈال کر اسے بہت بڑھائے گا اور وہ مالی لحاظ سے نقصان میں نہیں بلکہ بہت فائدہ میں رہیں گے انہیں مخاطب کر کے فرمایا:۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗۤ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً ؕ وَاللّٰہُ یَقْبِضُ وَیَبْصُۜطُ ۪ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ﴿ (البقرہ آیت ۲۴۶)

ترجمہ:۔ کیا کوئی ہے جو اللہ کو اپنے مال کا ایک اچھا حصہ قرض دے تاکہ وہ اسے اُس کے لئے بہت بہت بڑھائے۔ اللہ کی یہ بھی سُنّت ہے کہ وہ اپنے بندہ کا مال لیتا ہے اور پھر اسے بڑھاتا ہے اور آخر تمہیں اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

اس آیت میں یہ وعدہ تو موجود ہے کہ جو شخص بھی اپنے مال کو خدا اور اس کے دین کی راہ میں خرچ کرے گا خدا اسے بہت بڑھائے گا لیکن یہ کہ ایسے شخص کے مال میں اضافہ کس حد تک ہو گا اس کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے اس کی وضاحت سورۃ بقرہ ہی کی ایک اور آیت میں کر دی ہے۔ ہر چند کہ اس آیت میں موعودہ اضافہ کا ایک ایسا اندازہ بیان کیا گیا ہے جو اپنی ذات میں بہت ہی غیر معمولی اور انسان کے وہم و گمان سے بالا ہے تاہم اللہ تعالیٰ نے وہ اندازہ محض مثال کے طور پر بیان کیا ہے کیونکہ ساتھ ہی واضح فرما دیا ہے کہ اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے تو بیان کردہ اندازے سے بھی بڑھ کر دیتا ہے کیونکہ اس کے فضلوں، رحمتوں، خزانوں اور انعاموں کی کوئی حد نہیں ہے۔ وہ بے حد و بے حساب اور ماوراء گنتی و بے شمار ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ مال میں اضافہ کا ایک معین لیکن نہایت وسیع اندازہ بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَہُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ؕ وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿ (البقرہ آیت ۲۶۲)

ترجمہ:۔ جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کے اس فعل کی حالت اُس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اُگائے اور ہر بالی میں سَو دانے ہوں۔ اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی بڑھ کر دیتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے انفاق فی سبیل اللہ کے نتیجہ میں مومنوں کے مال میں ہونے والے اضافہ اور خیر و برکت کا جو اندازہ پیش کیا ہے اُس کا ماحصل یہ ہے کہ خدا کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرنا زمین میں ایسا بیج بکھیرنے کے مترادف ہے کہ جس کے نتیجہ میں خدا چاہے تو سات سَو گنا سے بھی زیادہ فصل پیدا ہو سکتی ہے۔ مراد یہ کہ اللہ تعالیٰ انسان کو اُس کی راہ میں خرچ کئے ہوئے مال کا سات سو گنا سے بھی بڑھ کر اجر و ثواب اور خیر و برکت عطا کرتا ہے۔ زرعی پیداوار کا یہ اتنا بلند معیار ہے کہ دُنیا زرعی میدان میں بے انتہا سائنسی اور مشینی ترقی کے باوجود ابھی اس معیار کو نہیں پہنچ سکی ہے۔ ہر چند کہ یہ اندازہ ہی اتنا زیادہ ہے کہ اس حد تک مال میں اضافہ کے متعلق انسان سوچ بھی نہیں سکتا لیکن خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ اندازہ محض سمجھانے کی غرض سے بطور مثال بیان کیا گیا ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ کوئی ہماری راہ میں اپنا مال خرچ کر کے دیکھے ہم اتنا ہی نہیں بلکہ اس سے کہیں زیادہ بڑھ کر اجر دینے پر قادر ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حق میں اپنا یہ وعدہ پورا کیا اور نہایت شان سے پورا کیا۔ انہوں نے جو اموال خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کئے اور وہ اموال جو اسی دنیا میں خدا تعالیٰ نے بعد میں انہیں عطا فرمائے ان میں کوئی نسبت قائم ہو ہی نہیں سکتی۔ ہو کس طرح جبکہ دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ انہوں نے اپنی بساط کے مطابق جو مالی قربانیاں کیں وہ مقدار کے اعتبار سے زیادہ نہیں تھیں البتہ اخلاص و عزیمت کے اعتبار سے ان کی قدر و قیمت بہت زیادہ تھی حق یہ ہے کہ بیش بہا قربانیاں تھیں وہ۔ خدا تعالیٰ نے ان بظاہر معمولی لیکن قابل قدر مالی قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے صحابہ کرامؓ اور ان کی اولادوں کو ممالک محروسہ اور قیصر و کسریٰ کے خزانوں کا مالک بنا دیا۔

نفوس و اموال میں برکت کا یہ قرآنی وعدہ صرف صحابہؓ کے ساتھ نہیں تھا بلکہ قیامت تک رُونما ہونے والے حقیقی مومنوں کے ساتھ یہ وعدہ ہے۔ جو بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال خرچ کریں گے خدا تعالیٰ اسی طرح انہیں بھی نوازے گا۔ لیکن شرط یہی ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے رُوحِ مسابقت کے تحت قربانیاں کی جائیں۔ چونکہ اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کے افراد کو اسی عہد اور اسی جذبہ کے ماتحت قربانیاں پیش کرنے کی توفیق مل رہی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق خود جماعت کو اور اس کے ایثار پیشہ مخلص و فدائی افراد کو اپنے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا چلا آرہا ہے اور انشاء اللہ آئندہ بھی نوازتا چلا جائے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کر کے خاص آپ کے دلی محبّوں کے حق میں یہ وعدہ فرمایا ہے:۔

”میں تیرے خالص اور دلی محبّوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دُونگا اور ان میں کثرت بخشونگا۔ ... خدا انہیں نہیں بھولے گا اور فراموش نہیں کرے گا اور وہ علیٰ حسب الاخلاص اپنا اپنا اجر پائیں گے۔“ (اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

اجلاس عام انصار اللہ

مجلس انصار اللہ ربوہ کا اجلاس عام بتاریخ ۳۰ اپریل بروز منگل بعد نماز مغرب مسجد مہدی گولبازار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام اراکین انصار اللہ ربوہ بجز معذوروں اور بیماروں کے اس میں شرکت فرما دیں۔

(چوہدری محمد شریف زعیم اعلیٰ انصار اللہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کا پروگرام

(از مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ساہیوال)

اللہ تبارک و تعالیٰ جلّ و عز اسمہٗ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے قیام جماعت احمدیہ پر ایک سو سال گزرنے پر ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو جماعت احمدیہ کی عالمگیر وسعت و ترقی اور اس پر روز افزوں اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی برکتوں کو دیکھتے ہوئے عظیم الشان جشن منانے کا صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ پیش فرمایا ہے یہ ایک عالمگیر تبلیغی تربیتی اصلاحی اور روحانی منصوبہ ہے اور اس عظیم منصوبہ کی اہمیت اور عظمت اور وسعت کے لحاظ سے اور اسے کما حقہ کامیاب بنانے اور عالمگیر غلبۂ اسلام کو جلد از جلد قریب تر لانے اور الٰہی فضلوں کو بارش کی طرح نازل ہونے اور اللہ تعالیٰ کی خاص محبت اور اس کی کامل رضا حاصل کرنے کی خاطر اس فنڈ میں بڑھ چڑھ کر چندہ ادا کرنے کے علاوہ عبادت الٰہی اور ذکر الٰہی کا بھی ایک خاص پروگرام پیش فرمایا ہے۔

چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کی غرض و غایت اور اس کے مقاصد عظیمہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"جماعت احمدیہ کی روحانی ترقی میں شدت پیدا کرنے کے لئے اور اس رفتار ترقی کو بڑھانے کے لئے اب ایک اور زبردست روحانی بند صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ ہے۔ اس منصوبہ کے لئے فنڈ اکٹھا ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت احمدیہ کو اس منصوبہ میں مالی قربانی پیش کرنے کی بے مثال توفیق عطا فرمائی ہے۔ پہلے جتنے بھی بند تھے ان سے روحانی نہریں نکلیں اور نتیجۃً علاقے سیراب ہوئے اور جماعت احمدیہ نے انفرادی طور پر بھی ہر دور میں روحانی ترقی کی اور اس کے نتیجہ میں اس نئے بند یعنی صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کی تعمیر متعلق ہوئی۔ اور جماعت احمدیہ میں مالی قربانی کی ایک نئی روح پیدا ہو گئی ہے . . . . . .

یہ ان رفعتوں کا نتیجہ ہے کہ جماعت احمدیہ میں روحانی طور پر بصیرت پیدا ہو گئی قوم کو دوربین نگاہ ملی اور ان کی فراست تیز ہو گئی اور ان کے ایمان بڑھ گئے اور تقویٰ کی راہوں پر چلنے سے ان کے دلوں میں بشاشت پیدا ہو گئی۔ چنانچہ دوستوں نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ منصوبہ میں اب تک قریباً دس کروڑ کے وعدے کر دئے ہیں۔ . . . . . . در اصل یہ ایک زبردست تیاری ہے نئی صدی کے استقبال کی۔ اس پندرہ سولہ سال کے عرصہ میں ہم نے نئے مشن کھولنے ہیں۔ نئی مساجد بنانی ہیں قرآن کریم کی کثرت سے اشاعت کرنی ہے۔ کم از کم سو زبانوں میں اسلام کی بنیادی تعلیم پر مشتمل کتاب شائع کرنی ہے اور جیسا کہ میں نے اعلان کیا تھا کہ میں علیٰ وجہ البصیرت (انسان ہوں اس لئے غلطی کر سکتا ہوں) اس یقین پر قائم ہوں کہ جب ہم دوسری صدی میں داخل ہوں گے تو جماعت احمدیہ کی زندگی کی یہ دوسری صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی۔ اس دوسری صدی میں ہم غلبۂ اسلام کے اتنے زبردست جلوے دیکھیں گے کہ ان کے مقابلے میں پہلی صدی نہیں بول نظر آئے گی کہ گویا ہم نے غلبۂ اسلام کیلئے تیاری کرنے میں سو سال گذار دئے۔ دوسری صدی میں ہم کہیں گے کہ پہلی کوششوں کے نتائج اب نکل رہے ہیں۔ جو باغ پہلی صدی میں لگایا گیا تھا اب ہم اس کا پھل کھا رہے ہیں۔ گو یا دوسری صدی میں اسلام غالب آجائے گا اور اسکے بعد کہیں کہیں چھوٹے چھوٹے علاقے ایسے رہ جائیں گے جن میں اسلام کی تبلیغ کا کام کرنا پڑے گا۔ تاہم اس وقت ایک بڑا کام جو باقی رہ جائے گا وہ نسل کی تربیت کا کام ہوگا۔ خدا کرے اس وقت تک کہ جب کافروں پر قیامت آنا مقدر ہو۔ سو سال تو نہیں پانچ سو سال بلکہ ہزار سال تک احمدیت کی ایک نسل کے بعد دوسری نسل پوری تربیت یافتہ ہو کر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے والی بن جائے . . . . .

روحانی بند باندھنے کی وجہ سے الٰہی سلسلوں اور جماعتوں میں بلندیوں کی طرف پرواز کرنے میں تیزی اور شدت پیدا ہو جاتی ہے . . . ہم نے ایک بڑا زبردست بند باندھا ہے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے نام سے یہ ایک عالمگیر منصوبہ ہے اس کو پورا پانی ہم پہنچانے کیلئے ہمارے روحانی دریا میں جسے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جاری فرمایا تھا۔ اور جس کی غرض بنی نوع انسان کو روحانی طور پر سیراب کرنا تھا۔ ان میں پہلے کی نسبت پانی بڑھ جانا چاہیئے تاکہ اس بند کے پُر ہو جانے سے غلبہ اسلام کے حق میں شاندار نتائج برآمد ہوں"

(روزنامہ الفضل ربوہ خطبہ نمبر ۱۲ ۱۸ اپریل ۱۹۷۴ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس منصوبہ کے اعلان پر فنڈ کے بارہ میں تین ہدایات جاری فرمائی تھیں

اوّل:۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدہ جات براہ راست آپ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ) کی خدمت میں مجلس مشاورت سے قبل (۳۱ مارچ ۱۹۷۴ء کے آخری ہفتہ میں ہونی ہے) بھجوا دئے جائیں۔

دوم: وعدہ جات بھجوانے وقت صرف موجودہ آمد ہی کو مد نظر نہ رکھا جائے بلکہ اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اور اسی کے بھروسے پر آئندہ سولہ سال کے عرصہ میں اللہ تعالیٰ آپ کو جن حسنات سے نوازنے والا ہے اور آپ پر جو بے انتہا فضل اور رحمتیں نازل فرمائے گا اور آپ کی آمدنیوں میں آپ کی امید سے کہیں بڑھ کر برکتیں دے گا انہیں بھی مدنظر رکھ کر وعدہ بھجوایا جائے

سوم:۔ اس سلسلہ میں نقد رقوم اور چیک اس ہدایت کے ساتھ کہ یہ رقم صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی مد میں داخل کی جائے براہ راست افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام بھجوائی جائیں

(روزنامہ الفضل ربوہ ۲۶ فروری ۱۹۷۴ء)

اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کو جذب کرنے اور اس کی زیادہ سے زیادہ برکتیں پانے کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں مالی قربانی کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے حضور اسلام و احمدیت کے جلد تر عالمگیر غلبہ کے لئے دعائیں کرنے اور نوافل ادا کرنے اور روزے رکھنے اور عبادات اور ذکر الٰہی کرنے کا روحانی اور تربیتی پروگرام بھی جماعت احمدیہ کے سامنے پیش فرمایا ہے۔

عبادات اور ذکر الٰہی اور دعاؤں کا پروگرام

اوّل:۔ ایک نفلی روزہ ہر ماہ کے آخری دنوں میں رکھیں۔ مقامی حالات کے مطابق روزہ رکھنے کی تاریخ خود مقرر کر لی جائے۔

دوم: دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں نماز عشاء سے فجر تک یا نماز ظہر کے بعد

سوم:۔ سات مرتبہ روزانہ سورۃ فاتحہ پڑھیں اور اس کے معانی و مطالب پر غور اور تدبر کیا جائے۔

چہارم:۔ تینتیس ۳۳ مرتبہ روزانہ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ اللّٰھم صل علیٰ محمد و آل محمد پڑھیں

ششم:۔ گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔
ربنا افرغ علینا صبرًا و ثبت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکافرین۔

ھفتم:۔ گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھیں
اللّٰھم انا نجعلک فی نحورھم و نعوذ بک من شرورھم

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عمر قول و فعل، حرکات و سکنات میں برکت بخشے اور اپنے فضل سے حضور اقدس کے مقاصد عالیہ کو پورا کرے اور ہم حضور اقدس ایدہ اللہ کے تمام احکام و ہدایت پر بشاشت اور خوشی اور ہمت استقلال سے کما حقہ پابندی اختیار کرکے اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنت پائیں

اللّٰھم آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سُورۃ فاتحہ

(فرمُودات حضرت مسیح موعُود علیہ السّلام)

یہ سورۃ تمام کتب الٰہیہ میں امتیازی شان رکھتی ہے اور اس کی مانند کوئی سُورۃ توراۃ یا انجیل یا دوسرے صُحف انبیاء میں نہیں پائی جاتی۔

اس میں انسانی فطرت کی سب ضرورتیں مدِّنظر ہیں۔ امور روحانیہ کے بارے میں اس میں کامل تعلیم موجود ہے۔ جن اُمور کا انسان کو مبدء و معاد کے سلسلہ میں جاننا ضروری ہے وہ سب اس میں موجود ہیں۔

سُورۃ فاتحہ ہر علم اور معرفت پر محیط ہے۔ وہ سچائی اور حکمت کے تمام نکات پر مشتمل ہے۔

کسی عاقل کی عقل کوئی ایسی دینی صداقت پیش نہیں کر سکتی جو ان سے باہر رہ گئی ہو اور کسی باطل پرست کا کوئی ایسا وسوسہ نہیں جس کا ازالہ اس کلام میں موجود نہ ہو۔

سُورۃ فاتحہ کا ایک نام اُمّ القرآن بھی ہے کیونکہ وہ تمام قرآنی مطالب پر احسن پیرایہ میں حاوی ہے اور اس نے سیپ کی طرح قرآن کریم کے جواہرات اور موتیوں کو اپنے اندر لیا ہوا ہے۔

اس کا نام اُمّ الکتاب بھی ہے کیونکہ قرآن شریف کی تمام تعلیم کا اس میں خلاصہ اور عطر موجود ہے۔

کوئی بات اگر نکالنی ہو تو چاہیئے کہ سورۃ فاتحہ میں بہت غور کرے کیونکہ یہ اُمّ الکتاب ہے اس کے بطن سے قرآن کریم کے مضامین نکلتے ہیں۔

گلاب کے پھول کو سورۃ فاتحہ کے ساتھ ایک رُوحانی مناسبت ہے۔

فاتحہ ایک ایسا پاکیزہ درخت ہے جو ہر وقت معرفت کے پھل دیتا ہے اور حق و حکمت کے جام سے سیراب کرتا ہے۔

سورۃ فاتحہ ایک محفوظ قلعہ۔ نور مبین اور استاد مددگار ہے۔

اس کی مثال اس چھوٹے سے حوض کی ہے جس میں بہت سا پانی ہو۔ گویا کہ وہ متعدد دریاؤں کا منبع ہے۔

اس سورۃ کی سب سے بڑی اور اہم خبر یہ ہے کہ یہ سورۃ مسیح موعود اور مہدی معہود کے زمانہ کی بشارت دیتی ہے۔

اس سورۃ میں بیان شدہ خبروں میں سے ایک خبر یہ بھی ہے کہ یہ سورۃ اس دُنیا کی عمر بتاتی ہے۔

اس کی سات آیات دُنیا کی عمر کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ وہ سات ہزار سال ہیں اور ہر آئت ہزار سال کی کیفیّت پر دلالت کرتی ہے اور یہ کہ آخری ہزار سال گمراہی میں بڑھ کر ہوگا (غیر المغضوب علیھم ولا الضالین)

سورۃ فاتحہ کی سات آئتیں اسی واسطے رکھی ہیں کہ دوزخ کے سات دروازے ہیں پس ہر ایک آیت گویا ایک دروازہ سے بچاتی ہے۔

سورۃ فاتحہ میں یہ خواص ہیں کہ وہ بڑی بڑی امراضِ روحانی کے علاج پر مشتمل ہے۔

گناہوں کے زہر اور دلوں کی کجی کے لئے اس جیسا کوئی اُور معالج نہیں۔

سالک کے دل کو اس کے پڑھنے سے یقینی قوّت بڑھتی ہے اور شک اور شُبہ اور ضلالت کی بیماری سے شفا حاصل ہوتی ہے۔

(سورۃ فاتحہ) دل کو کھولتی سینہ میں ایک انشراح پیدا کرتی ہے اس لئے سورۃ فاتحہ کو بہت پڑھنا چاہیئے اور اس دعا پر خوب غور کرنا ضروری ہے۔

اس کو توجہ اور اخلاص سے پڑھنا دل کو صاف کرتا ہے اور ظلماتی پردوں کو اُٹھاتا ہے اور سینے کو منشرح کرتا ہے اور طالبانِ حق کو حضرت احدیت کی طرف کھینچ کر ایسے انوار اور آثار کا مورد کرتا ہے جو مقربانِ حضرت احدیت میں ہونی چاہیئے۔

جب کوئی شخص اپنے دل کا دروازہ اس کا نور قبول کرنے کے لئے کھول دیتا ہے تو اس کا نور اس میں داخل ہو جاتا ہے اور وہ اس سورۃ کے پوشیدہ اسرار سے آگاہ ہو جاتا ہے۔

ایک خاصہ روحانی سورۃ فاتحہ میں یہ ہے کہ دلی حضور سے اپنی نماز میں اس کو ورد کر لینا اور اس کی تعلیم کو فی الحقیقت سچ سمجھ کر اپنے دل میں قائم کر لینا تنویر باطن میں نہایت دخل رکھتا ہے یعنی اس سے انشراح خاطر ہوتا ہے اور لبشریت کی ظلمت دُور ہوتی ہے اور حضرت مبدء فیوض کے فیوض انسان پر وارد ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور قبولیتِ الٰہی کے انوار اس پر احاطہ کر لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ترقی کرتا کرتا مخاطباتِ الٰہیہ سے سرفراز ہو جاتا ہے اور کشوفِ صادقہ اور الہاماتِ واضحہ سے تمتع تام حاصل کرتا ہے اور حضرت الوہیت کے مقربین میں دخل پا لیتا ہے۔

اِس سورۂ مبارکہ کی برکت سے اور اس کے تلاوت کے التزام سے کشف مغیبات اس درجہ تک پہنچ گیا کہ صدہا اخبار غیبیہ قبل از وقوع منکشف ہوئیں اور ہر یک مشکل کے وقت اس کے پڑھنے کی حالت میں عجیب طور پر رفع حجاب کیا گیا۔

نماز میں سورۃ فاتحہ کی دعا کا تکرار

نہایت مؤثر چیز ہے۔ کیسی بے ذوقی و بے مزگی ہو اس عمل کو برابر جاری رکھنا چاہیئے۔ یعنی کبھی تکرار آیت ایّاك نعبد و ایّاك نستعین کا اور کبھی تکرار آیت اھدنا الصراط المستقیم کا۔ اور سجدہ میں یاحی یاقیوم برحمتك استغیث۔

اِن دونوں آیتوں کا تکرار انشاء اللہ القدیر تنویرِ قلب و تزکیہ نفس کا موجب ہوگا۔

اگر تمام دنیا کے انشا پرداز اور شاعر متفق ہو کر یہ چاہیں کہ اسی مضمون کو لے کر اپنے طور سے کسی دوسری فصیح عبارت میں لکھیں جو سورۃ فاتحہ کی عبارت سے مساوی یا اس سے بہتر ہو تو یہ بالکل محال اور ممتنع ہے کہ ایسی عبارت لکھ سکیں۔

(مرسلہ:۔ محمد انور قریشی۔ ربوہ)

قرآنِ کریم اور فرمانِ الٰہی

وَقَالَ الرَّسُوْلُ یٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ مَھْجُوْرًا۔ (الفرقان ۳۱)

ترجمہ:۔ اور رسول نے کہا، اے میرے رب! میری قوم نے تو اس قرآن کو پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا ہے۔

سچا مومن وہی ہے جس نے قرآن مجید کو حرزِ جان بنا لیا ہو۔ آیت مندرجہ بالا کا مدعا یہی ہے کہ ہم قرآن کریم کے سیکھنے سکھانے اور عمل کرنے کرانے سے غافل نہ ہو جائیں گھروں میں روزانہ قرآن کریم کی تلاوت ہونی چاہیئے اور بامعنی ہونی چاہیئے خواہ تھوڑی ہی ہو۔ تفسیر صغیر کی اشاعت کے بعد ہمارے لئے ایسا نہ کرنے کا کوئی عذر باقی نہیں رہ جاتا۔

انصار اللہ کے سہ ماہی امتحانات کا مقصد بھی یہی ہے کہ آپ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھیں اور فائدہ اُٹھائیں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو ۲۴ر مارچ ۱۹۷۴ء کو لڑکا عطا فرمایا۔ نومولود کا نام ضیا شہزاد برکت اللہ تجویز کیا گیا ہے۔ بچّہ محترم قاضی عطاء اللہ صاحب ساندہ خورد لاہور کا پوتا اور محترم میاں محمد شفیع صاحب گوندل مرحوم کا نواسہ ہے بچّے کے لئے دین کے جذبہ سے لبریز لمبی زندگی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ڈاکٹر) (قاضی) محمد برکت اللہ

امیر جماعت احمدیہ علاقہ جیکسن سی سی۔ یو۔ ایس۔ اے

درخواست دُعا

خاکسار کا دایاں ہاتھ تا حال ٹھیک نہیں ہوا گو پہلے کی نسبت کافی افاقہ ہے۔ احباب سے صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درد مندانہ درخواست ہے۔

(عباد اللہ گیانی منیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان امداد خدمت درویشاں فنڈ

ماہ مارچ ۱۹۷۴ء میں جن احباب نے امداد درویشاں کے لئے عطیہ جات دئے ہیں۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دُعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی کو قبول فرمائے اور اپنے حضور سے انہیں اس کی بہترین جزاء بخشے۔ آمین

(ناظر خدمتِ درویشاں)

محترمہ سیدہ امۃ العزیز صاحبہ دار الرحمت وسطی ربوہ	۵ — ۰۰	روپے
" شاہدہ نصیر بیگم کیپٹن محمد افضل طفیل صاحب سیالکوٹ شہر	۸۸ — ۰۰	"
محترم سلیم احمد صاحب نوشہرہ کینٹ	۲ — ۰۰	"
" محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ	۵ — ۰۰	"
" عبدالشکور صاحب جاوید سیکرٹری مال دار الرحمت شرقی ربوہ	۵ — ۰۰	"
" عنایت اللہ صاحب بھٹی " " اوکاڑہ	۱۸ — ۰۰	"
ایک دوست بذریعہ وکیل المال ثانی ربوہ	۵۰ — ۰۰	"
" عطاء حسین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لائل پور	۹۳ — ۵۰	"
محترمہ شاکرہ خانم صاحبہ بنت محمد انور خان صاحب گنگا پور ضلع لائلپور	۵۰ — ۰۰	"
محترم صلاح الدین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ رحیم یار خان	۲۶ — ۲۵	"
" عبدالرحمن صاحب محاسب جماعت احمدیہ راولپنڈی	۲۷ — ۰۰	"
" " " " "	۵ — ۰۰	"
" خواجہ ظفر احمد صاحب سیالکوٹ	۱۵ — ۰۰	"
" عبدالغفار صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سرگودھا	۵ — ۰۰	"
محترمہ رشیدہ خان (کینیڈا) بذریعہ محترمہ فہمیدہ لطیف لاہور چھاؤنی	۲۰ — ۰۰	"
محترم خواجہ ظہور الدین صاحب محمد نگر - لاہور	۲۰ — ۰۰	"
" چوہدری عبدالوحید سلیم صاحب نیلا گنبد لاہور	۲۰ — ۰۰	"
محترمہ اہلیہ ملک مبارک احمد صاحب ماڈل ٹاؤن "	۱ — ۲۵	"
محترم محمد عظیم صاحب باجوہ "	۲ — ۰۰	"
" شیخ طاہر احمد صاحب اسلامیہ پارک "	۱۰ — ۰۰	"
محترمہ والدہ ملک اظہر احمد صاحبہ سمن آباد "	۲۵ — ۰۰	"
محترم چوہدری عبدالستار صاحب "	۱ — ۰۰	"
" ملک صاحب متعلم میڈیکل کالج سول لائن "	۲۰ — ۰۰	"
محترمہ شمیم نصرت خانم صاحبہ سول لائن "	۲۰ — ۰۰	"
محترم عبدالحی خان صاحب " "	۴ — ۰۰	"
" مبارک احمد صاحب دہلی گیٹ "	۵ — ۰۰	"
" لفٹیننٹ منیر احمد صاحب دار الصدر شرقی ربوہ (بحساب طاہر احمد صاحب مرحوم)	۵ — ۰۰	"
" محمد اکرم صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نواب شاہ (سندھ)	۵۰ — ۰۰	"
" صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب ربوہ	۷۵ — ۰۰	"
" عنایت اللہ صاحب بھٹی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اوکاڑہ	۱۱ — ۰۰	"
" عبدالرحیم صاحب سلیم کوئٹہ	۱۸ — ۰۰	"
حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ	۱۰ — ۰۰	"
محترم محمد اقبال حسین صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر دار الصدر جنوبی ربوہ	۵ — ۰۰	"
" شیخ انوار رسول صاحب - کراچی	۱۵ — ۰۰	"
" عبدالحی مصباح الدین صاحب - "	۱ — ۰۰	"
" حفیظ احمد صاحب (چھنگا بنگیال) "	۵ — ۰۰	"
" ٹھیکیدار محمود احمد صاحب - "	۵۱ — ۰۰	"
" چوہدری محمد عبدالوہاب صاحب "	۵ — ۰۰	"
" ڈپٹی محمد حسین صاحب "	۵ — ۰۰	"
" محترمہ حامدہ عفت صاحبہ "	۱۰۰ — ۰۰	"

(باقی)

وقفِ جدید سے متعلق عہدیداران اور احباب جماعت کی فوری توجہ کیلئے

وعدہ جات بھجوانے کی مقررہ تاریخ قریب آرہی ہے

وقفِ جدید کے وعدہ جات بھجوانے کے لئے مقررہ تاریخ ۳۰ر اپریل ۱۹۷۴ء قریب آرہی ہے لیکن کئی جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات کی فہرستیں تاحال موصول نہیں ہوئیں۔ یہ کام مقررہ تاریخ کے اندر مکمل ہو جانا چاہیئے کیونکہ اس کے بعد زیادہ تر توجہ وصولی کی طرف دی جاتی ہے اس لئے اُمراء و صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال وقفِ جدید سے درخواست ہے کہ وہ اس کام کو معیّنہ تاریخ سے قبل ہی پایۂ تکمیل تک پہنچائیں اور کوشش فرمائیں کہ جماعت کا ہر فرد بچہ ہو بوڑھا اس تحریک میں شامل ہو اور وعدہ جات کی مکمل فہرستیں دفتر ہذا میں بروقت پہنچ جائیں۔ یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ وقفِ جدید کا بجٹ امسال گزشتہ سال نسبت قریباً دوگنا ہے۔ اس لئے وعدہ جات بھجواتے وقت اس امر کا خیال رکھا جائے کہ گزشتہ سال کی نسبت آپ کی جماعت کے چندہ وقفِ جدید کی وصولی دوگنی ہو تا معیّنہ بجٹ پورا ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ میں برکت ڈالے اور اپنے دینی و دنیوی فضلوں سے نوازے۔ آمین

(مرزا طاہر احمد ناظم مال وقفِ جدید)

ایک ضروری درخواست

قائدین اضلاع مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ جن مجالس کے قائدین کا انتخاب نہیں ہوا۔ فوری طور پر انتخاب کرواکر رپورٹ بغرض منظوری مرکز میں بھجوادیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

۱- مکرم چوہدری رشید محمود صاحب کاہلوں شیزان جوس فیکٹری لاہور کا لڑکا عرفان محمود دس روز سے بیمار ہے۔

۲- مکرم خواجہ محمد احمد صاحب غلہ منڈی جڑانوالہ کی اہلیہ محترمہ کئی دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔

۳- مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب رحمت بازار ربوہ کے خسر محترم ملک محمد صادق صاحب اور اُن کے بھائی محمد اشرف صاحب آف بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ ایک جھوٹے مقدمہ میں ملوث ہیں۔ احباب جماعت ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

دُعائے مغفرت

میرے بڑے بھائی سید ظفر احمد صاحب آف کراچی کا لڑکا سید سہیل احمد ۱۲ ۴/۷۴ بروز جمعہ سینٹرل ہسپتال راولپنڈی میں وفات پاگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ احباب دُعائے مغفرت فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو نعم البدل سے نوازے اور صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ (سید مبارک احمد سیالکوٹ)

هُوَالشَّافِی

غلط علاج سے مایوس ہو کر اپنے

دانت مت نکلوایئے

پائیوریا (ماخورہ) کے لئے

ANTI PYORRHOEA. اینٹی پائیوریا قیمت ۱/-

کیریز (دانتوں کے گھن) کے لئے

ANTI CARIES. اینٹی کیریز قیمت ۱/-

TOOTH CURE. دانت درد کیلئے ٹوتھ کیور قیمت ۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس:- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون نمبر ۴۰۷/۹۰۶

خوشخبری

پاسپورٹ سائز کے ساتھ ایک کاپی ۴×۳ (کواٹر سائز) مفت۔

سالانہ رعایت یکم مئی ۱۹۷۴ء سے شروع

میموریل فوٹو سروس گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا رُوحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر رُوحانی منصوبہ کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص رُوحانی پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے:۔

( ) جماعتِ احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احبابِ جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

( ) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نمازِ عشاء کے بعد سے لے کر نمازِ فجر سے پہلے تک یا نمازِ ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

( ) کم از کم سات بار روزانہ سورۂ فاتحہ کی دعا غور و تدبّر کے ساتھ پڑھی جائے۔

( ) درود شریف اور تسبیح و تحمید نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

( ) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:۔

(۱) ربّنا افرغ علینا صبرًا وثبّت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکافرین۔

(۲) اللّٰھمّ انّا نجعلك فی نحورھم ونعوذبك من شرورھم۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احبابِ جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اِس رُوحانی پروگرام پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

واقفینِ زندگی طلباء متوجّہ ہوں

ایسے واقفینِ زندگی طلباء جو امسال میٹرک۔ ایف۔ اے۔ بی۔ اے اور ایم۔ اے کے امتحان دے چکے ہیں یا دے رہے ہیں اپنے مکمل پتہ سے وکالتِ دیوان کو اطلاع دیں اور جو طلباء اب زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں وہ بھی دفتر ہذا کو اطلاع دیں تا ان کے وقف اور مستقبل کے پروگرام کے بارہ میں کارروائی کی جا سکے۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کا بتیسواں (۳۲) مرکزی سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ کا بتیسواں مرکزی سالانہ اجتماع مورخہ ۲۵-۲۶-۲۷ ؍اخاء ۱۳۵۳ ہش / اکتوبر ۱۹۷۴ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار مرکزِ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سب سے بڑا اعزاز

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فضلِ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"پھر کیوں وہ یہ خیال نہیں کرتے کہ جب خدا نے ہمیں ایک ایسی جماعت میں پیدا کیا ہے جو دین کی خدمت کے لئے کھڑی ہے تو اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے وقف کر دیا جائے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا وہ اعزاز حاصل کیا جائے جس سے بڑا اور کوئی اعزاز نہیں۔ پس میں آج کے خطبہ کے ذریعہ پھر اعلان کرتا ہوں کہ جو گریجوایٹ ہوں یا مولوی فاضل ہوں یا فنونِ عالیہ سیکھ رہے ہوں وہ اپنے آپ کو پیش کریں۔ ۔ ۔ ۔ میں امید کرتا ہوں کہ جس طرح پہلے نوجوانوں نے دلیری کے ساتھ اپنے آپ کو پیش کیا ہوا ہے اسی طرح اور نوجوان بھی اپنے آپ کو پیش کریں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پس دوست اپنے آپ کو وقف کریں۔ مگر یہ ضروری ہوگا کہ وہ بلا شرط اپنی زندگی وقف کریں جو شخص کسی شرط کے ساتھ اپنے آپ کو وقف کرتا ہے اس کا وقف بالکل فضول ہے۔"

(الفضل ۸ ؍دسمبر ۱۹۳۸ء)

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

کُل ربوہ انعامی تقریری مقابلہ

بزمِ حُسنِ بیان مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے تحت ۱۷ ؍مئی ۱۹۷۴ء بروز جمعۃ المبارک کُل ربوہ انعامی تقریری مقابلہ منعقد ہو رہا ہے۔ عناوین درج ذیل ہیں:۔

(۱) رسول اکرمؐ بحیثیت عظیم داعیٔ انقلاب (۲) فیضانِ ختمِ نبوّت

(۳) اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد۔

(۴) یارو جو مرد آنے کو تھا وہ تو آچکا۔ (۵) استحکامِ پاکستان اور ہم

ربوہ کے جُملہ خدام مقررین کو شمولیت کی دعوت دی جاتی ہے۔ مزید معلومات کے لئے خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔

(چوہدری لئیق احمد عابد سیکرٹری بزمِ حُسنِ بیان مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا، پاپلین، لٹھا، کیمرک، فلالین رنگ دار و پرنٹ بنانیوالے

سفینہ ڈائنگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

مقبول روڈ لائلپور

فون ملز ۷۹۳۶ —— فون آفس منڈی ۲۴۸۳ —— فون آفس گول کپڑا ۶۳۵۴

ہر شہر کی مارکیٹ سے "سفینہ" کا مال طلب کریں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴